



سوال

(305) اعتکاف اور اس کی شرطیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان المبارک میں اعتکاف سنت ماکرہ ہے؟ غیر رمضان میں اعتکاف کے لیے کیا شرط ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رمضان میں اعتکاف سنت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات پاک میں اعتکاف فرمایا اور آپ کے بعد ازواج مطہرات بھی اعتکاف فرماتی رہی تھیں۔ [1] اہل علم نے بیان کیا ہے کہ اس بات پر علماء کا اجماع ہے کہ اعتکاف مسنون ہے لیکن ضروری ہے کہ اعتکاف اس مقصد سے ہو جس کے لیے اسے مشروع قرار دیا گیا ہے اور وہ یہ کہ انسان مسجد میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت کے لیے گوشہ نشین ہو، دنیا کے کاموں کو خیر باد کہہ کر اطاعت الہی کے لیے کمر ہمت باندھ لے اور دنیوی امور سے بالکل دست کش ہو کر انواع و اقسام کی اطاعت و بندگی بجالائے، نماز اور ذکر الہی کا کثرت سے اہتمام کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلیۃ القدر کی تلاش و جستجو کے لیے اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ معتکف کو چاہیے کہ وہ دنیوی مشاغل سے بالکل دور رہے، خرید و فروخت کا بالکل کوئی کام نہ کرے، مسجد سے باہر نہ نکلے، جنازہ کے لیے بھی نہ جائے اور نہ کسی مریض کی بیمار پرسی کے لیے جائے۔ بعض لوگوں میں جو یہ رواج پا گیا ہے کہ اعتکاف کرنے والوں کے پاس دن رات آنے جانے والوں کا تانتا باندھا رہتا ہے اور ان ملاقاتوں کے دوران ایسی گفتگو بھی ہو جاتی ہے جو حرام ہے تو یہ سب کچھ اعتکاف کے مقصود کے منافی ہے۔

ہاں اعتکاف کے دوران گھر کا کوئی فروٹنہ کے لیے آنے اور باتیں کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں تھے تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ملاقات کے لیے تشریف لائیں اور انہوں نے آپ سے کچھ باقی بھی لیں۔ [2] خلاصہ کلام یہ کہ انسان کو چاہیے وہ اپنے اعتکاف کو تقرب الہی کے حصول کا ذریعہ بنا لے۔

[1] صحیح بخاری، الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر، حدیث: 2026 و صحیح مسلم، الاعتکاف، باب الاعتکاف العشر الاواخر، حدیث: 1172

[2] صحیح بخاری، الاعتکاف، باب هل یخرج المعتکف لواجبہ، حدیث: 2035 و صحیح مسلم، السلام، باب بیان انه یستحب لمن رنی خالیاً بامرأة، حدیث: 5712



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 223

محدث فتویٰ